مٹر پر شہزادی۔

ڈینمارک کی ایک کہانی۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شہزادہ تھا۔ اسے ایک ایسی شہزادی چاہیے تھی جو واقعی میں ایک شہزادی ہو۔ اس لیے وہ پوری دنیا میں شہزادی کو ڈھونڈنے کے لئے نکلا، لیکن ہر جگہ راستے میں کوئی نہ کوئی روکاوٹ ملی ۔

شہزادیاں تو کافی تھیں ، لیکن کیا وہ واقعی میں اصلی شہزادی ہیں یا نہیں اسے کیسے پتا چلتا۔ ان میں ہمیشہ کچھ نہ کچھ صحیح نہیں تھا۔ اس لیے وہ افسردہ گھر واپس آ گیا کیونکہ وہ واقعی میں ایک اصلی شہزادی چاہتا تھا۔

ایک دن جب موسم بہت خراب تھا۔ بادل گرج رہے تھے۔ بجلی کڑک رہی تھی۔ اور موسلہ دھار بارش ہو رہی تھی اس وقت شہر کے دروازے پر دستک ہوئی۔ بوڑھا بادشاہ دروازہ کھولنے گیا۔ ایک شہزادی باہر کھڑی تھی۔

لیکن وہ دیکھنے میں شہزادی نہیں لگ رہی تھی۔ وہ بارش کی وجہ سے بھیگی اور گندی ہو گئی تھی اور اس کے کپڑوں اورجوتوں سے پانی بہ رہا تھا۔

"ہاں، ہم ضرور معلوم کر لیں گے کہ آیا یہ ایک شہزادی ہے یا نہیں!" بوڑھی ملکہ نے سوچا۔ ملکہ کچھ نا بولی لیکن خواب گاہ میں گئی اور ایک مٹر کا دانا بستر کے نیچے رکھ دیا۔ اس کے بعد اس نے مٹر کے دانے کے اوپر 20 گدّے اور 20 رضائیاں رکھیں۔ رات شہزادی نے وہاں سونا تھا۔

ZZzzz

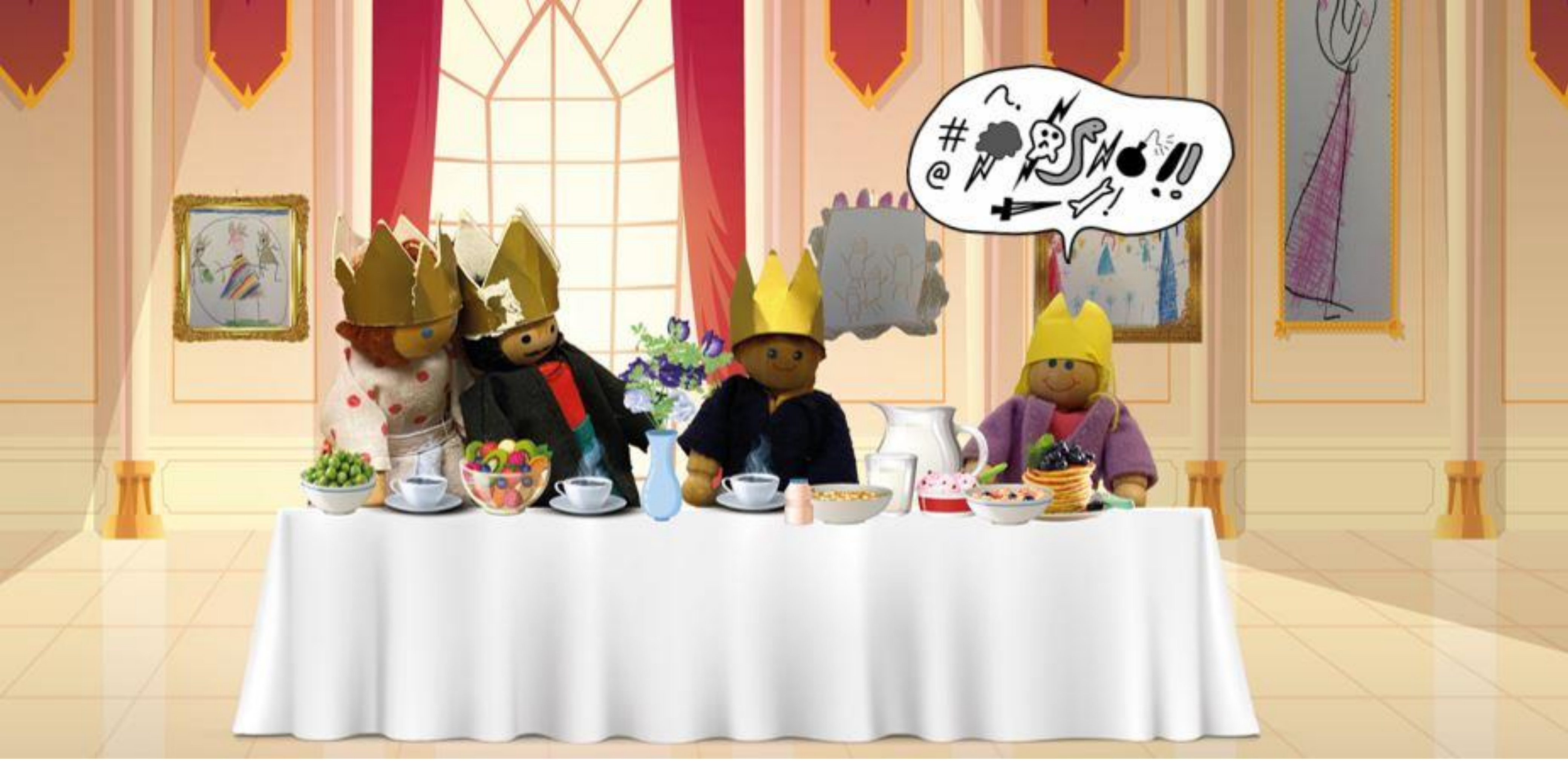

صبح ملکہ اور بادشاہ نے اس سے پوچھا کہ رات کیسی گزری۔ "آہ، بہت بری!" شہزادی نے جواب دیا "میں تقریبا پوری رات نہیں سو سکی! ایسا لگ رہا تھا کہ بستر میں کچھ ہے۔ جیسے میں کسی سخت چیز کے اوپر لیٹی ہوں، اس لیے میرا جسم کافی نیلا پیلا ہو گیا ہے! اور یہ بہت برا ہوا!" اس طرح انھوں نے دیکھا کہ یہ ایک اصلی شہزادی ہے کیونکہ اسے 20 گدّے اور 20 رضائیوں کے نیچے سے مٹر کا دانا محسوس ہوگیا تھا۔

شہزادے نے اس کو اپنی بیوی بنا لیا کیونکہ اب اسے معلوم تھا کہ وہ ایک اصلی شہزادی ہے، شہزادے نے اس کو اپنی بیوی بنا لیا کیونکہ اب اسے معلوم تھا کہ وہ ایک اصلی شہزادی ہے،

اور مٹر کا دانا نمائش کے لیے رکھ دیا گیا جہاں آج بھی دیکھا جا سکتا ہے اگر کسی نے چرا نہ لیا ہو۔ کہانی ختم پیسہ ہضم۔

OSLOMET

NAFO
Nasjonalt senter for flerkulturell opplæring

Finn flere fortellinger på morsmal.oslomet.no

Fortellingen er laget med figurer og tegninger fra Aursmoen barnehage